انسانی زندگی میں اس کی متاثر کردہ

اثرات اور مومن کی زندگی پر اثرات

انسانی زندگی میں توحید کی بڑی اہمیت ہے۔ توحید پر ایمان رکھنے والے ایک آزادی اور حریت [illegible] جس نے اسلام میں تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کو حقوق سے نوازا اور تمام انسانوں کو ایک مشعل راہ دکھائی۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے انسان کے لئے زمین و آسمان کو تخلیق کیا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انسان کہاں سے کہاں پہنچ چکا۔ اول تو یہ کہ انسان کو وہ علم دیا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ دوسرا اسے دیگر مخلوق پر برتری دی۔ تیسرا دنیا میں ایسی نشانیاں پیدا کی کہ جن کی بدولت آج انسان نے خلا تک رسائی حاصل کر لی ہے۔ سائنس نے آج اس قدر ترقی کر لی ہے کہ وہ اللہ کی پیدا کردہ ہر ایک شے پر حیرت زدہ ہیں اور اس بات کے حوالے سے قرآن میں کچھ ارشاد ہے۔

"اسی نے دو دریا ایسے چلائے کہ وہ آپس میں جا ملتے ہیں مگر پھر بھی ان کے بیچ میں ایک آڑ ہے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"

(سورہ الرحمان)

اس طرح اللہ نے ہی انسان کو عزت بخشی اور جان کی حفاظت کا حکم دیا جس کو قرآن نے ایک ذکر کر دیا ہے۔

"اور اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کسی کو قتل نہ کرنا بغیر اس کے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانے والا ہو گویا جس نے کسی انسان کو قتل کیا اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی اس نے تمام انسان کی جان بچائی"

اسی طرح مومن کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اللہ فرماتے ہیں

"مومن تو وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ اور مومن تو وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو وہ ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔"

یہ سورۃ انفال کی آیت کا مفہوم ہے جو اس بات کو واضح کرتا ہے کہ توحید کا مومن کی زندگی پر

BALOCHSAHIBA

SOLO

Teacher's Signature

Date

س: اسلام میں عقیدہ توحید کی وضاحت کریں؟ انسانی زندگی میں اس کی اہمیت بیان کریں۔ یہ ایک مومن کی زندگی کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

اسلام میں عقیدہ توحید:

اسلام میں عقیدہ توحید سب سے اول عقیدہ ہے۔ توحید کے معنی خود کو مشہور کر دینے کے ہیں، یا خود کو مکمل جھکا دینے کے ہیں۔ اس بات کا عقیدہ ہونا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ جو کچھ ہے زمین و آسمان میں سب اسی کا ہے اور وہ ہی ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے وجود کا اندازہ دنیا کی ہر ایک شے سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ ہے اللہ۔ قرآن پاک میں خود فرماتے ہیں کہ کی وضاحت یہ ہے!

"ذرہ ان سے پوچھئے وہ کون ہے جو آسمان سے پانی برساتا ہے اور پھر بنجر زمین کو سیراب کرتا ہے تو یہ ہیں گے اللہ تعالیٰ پھر ان سے پوچھو کہ شکر صرف اللہ ہی کا ہے مگر ان میں سے کتنی لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔"

اور اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے!

"اور زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے اور اقتدار کا مالک ہے۔"

ان آیتوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ رب کائنات کے وجود کی نشان دہی کرتا ہے۔ وہ ہی جس نے انسان کو اور اس زمین و آسمان کو تخلیق کیا کہ جس میں ہر عقل والے کے لیے نشانی دی تاکہ وہ رب مصطفیٰ کو پہچان سکے۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کو واضح کرتے ہوئے قرآن میں فرماتے ہیں جس کا مفہوم یہ کہ!

BALOCHSAHIBA 🤍🖤

Date

"تمہارا پروردگار تو وہ ہے کہ جس نے چھ دن میں زمین و آسمان کو تخلیق کیا پھر اس میں جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے کوئی اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی تمہارا پروردگار ہے تو اس کی عبادت کرو۔"

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ

"کہ ہم نے تمہیں ایک مرد و عورت سے پیدا کیا اور مختلف قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ تم اپنے آپ کو پہچانو۔"

ایک اور قرآن کی وضاحت ہے۔

"اے انسان و جنات کے دو گروہوں اگر تم سے کوئی اپنے بل بوتے پر زمین آسمان کی حدود کو پار کر سکتا ہے تو کر جاؤ۔ مگر تم ایک زبردست طاقت کے بغیر پار نہیں کر سکتے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔"

یہ تمام آیات اللہ سبحان و تعالیٰ کے ایک ہونے کی گواہی دیتی ہے۔ جس سے یہ واضح ہوتا ہے اگرچہ کوئی ذات کو جو زمین و آسمان کو تخلیق کرنے والی ہے بلاشبہ وہ ہمارے پروردگار کی ہے۔ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے اور جس کے حکم سے ہر شے بدل جاتی ہے اور فنا ہے۔

ایک حیات کی تحقیق کرنے والے سائنسدان "جون پڑسن" کا کہنا ہے کہ

"میں جس قدر فطرت کا مطالعہ کرتا ہوں اس قدر کائنات کے ~~حقائق~~ خالق کے بارے میری حیرت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ سائنس کا مطالعہ انسان کو خدا سے قریب کرتا ہے"

BALOCHSAHIBA 🤍🖤

انسانی زندگی میں اس کی متاثر کردہ اثرات اور مومن کی زندگی پر اثرات

انسانی زندگی میں توحید کی بڑی اہمیت ہے۔ توحید پر ایمان رکھنے والے ایک آزادی اور حریت عطا کرتی ہیں جس نے اسلام میں تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کو حقوق سے نوازا اور تمام انسانوں کو ایک مشعل راہ دکھائی۔ اللہ سبحان و تعالیٰ نے انسان کے لئے زمین و آسمان کو تخلیق کیا جس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انسان کہاں سے کہاں پہنچ چکا۔ اول تو یہ کہ انسان کو وہ علم دیا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ دوسرا اسے دیگر مخلوق پر برتری دی۔ تیسرا دنیا میں ایسی نشانیاں پیدا کی کہ جن کی بدولت آج انسان نے خلا تک رسائی حاصل کی ہے۔ سائنس نے آج اس قدر ترقی کر لی ہے کہ وہ اللہ کی پیدا کردہ ہر ایک شے پر حیرت زدہ ہیں اور اس بات کے حوالے سے قرآن میں کچھ ارشاد ہے۔

"اسی نے دو دریا ایسے چلائے کہ وہ آپس میں جا ملتے ہیں مگر پھر بھی ان کے بیچ میں ایک آڑ ہے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے"

(سورہ الرحمان)

اس طرح اللہ نے بھی انسان کو عزت بخشی اور جان کی حفاظت کا حکم دیا جس کو قرآن نے ایک ذکر کیا ہے۔

"اور اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ کسی کو قتل نہ کرنا بغیر اس کے کہ وہ زمین میں فساد پھیلانے والا ہو گویا جس نے کسی انسان کو قتل کیا اس نے تمام انسانیت کو قتل کیا اور جس نے کسی ایک کی جان بچائی اس نے تمام انسان کی جان بچائی"

اسی طرح مومن کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے اللہ فرماتے ہیں

"مومن تو وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ اور مومن تو وہ ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر ہوتا ہے تو وہ ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔"

یہ سورۃ انفال کی آیت کا مفہوم ہے جو اس بات کو واضح کرتا ہے کہ توحید کا مومن کی زندگی پر گہرا اثر ہے

BALOCHSAHIBA

SOLO

اسلام کے سماجی واقتصادی نظام پر تفصیلی بحث کریں۔ اس کے اصول اور نتائج بیان کریں؟ سوال نمبر

اسلام درحقیقت نظام کا نہیں بلکہ اصولوں کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ سماجی نظام تو ہر وقت بدلتا رہتا ہے تو اس سے تو اسلامی نظام بھی بدل جاتا۔ ہرگز نہیں کیونکہ اسلام نے اصول واضح کئے ہوئے ہیں ایسے اصول جو کسی بھی سماجی نظام کو بہتر بنانے کے لئے کافی ہیں۔

اسلام میں سماجی انصاف:

جب اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا تو انصاف کو اُس ہی دن قائم کر دیا تھا جو ایک معاشرے کی شکل اختیار کر گیا۔ اللہ سورۃ الحجرات میں فرماتے ہیں۔

"کہ ہم نے تمہیں ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا (مطلب قبیلے بنائے) تاکہ تم خود کو پہچان سکو!"

ایک مقام پر ارشاد ہے۔

"کہ اللہ کے نزدیک معتبر وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔"

یہ آیتیں واضح کرتی ہیں کہ اللہ نے کس طرح انسان میں برابری قائم کی تاکہ سماج میں کوئی کسی سے کم تر نہ ہو حتٰی کہ عدل کا بہتر واضح اعلان بھی فرمایا۔ ایک آیت کا مفہوم ہے:

"اے ایمان والوں اللہ کے حکم پر قائم ہو جاؤ اور انصاف کی گواہی دیتے ایسے۔ تمہیں ذاتی خواہش کسی قوم بھی دشمنی اور بے انصافی پر ہرگز نہ اُبھارے۔ تم انصاف کرو اور پرہیزگاری کے زیادہ قریب رہو۔"

BALOCHSAHIBA

خلافت راشدہ اور سماجی انصاف

خلفاء الراشدین نے اپنی دور میں انصاف کی بہترین مثالیں قائم کیں۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے اپنا وظیفہ ایک مزدور کی آمدنی کے مطابق طے کر رکھا تھا تاکہ اگر ان کا گذارا نہ ہو تو یقیناً مزدور کا گذارہ بھی نہ ہوگا۔ تو وظیفہ بڑھادیں گے۔ حضرت عمر فاروق رضؓ نے اس طرح عدل کیا کہ دشمن عناصر بادشاہ جس میں روم کا سفیر بھی یہ کہنے پر مجبور ہوگیا۔ کہ انصاف تو عمر کرتا ہے اور بے غم سوتا ہے۔ حضرت عثمان غنی نے ہمیشہ خود کو ایک عام آدمی کی طرح رکھا حتہٰ کہ شہادت قبول کرلی مگر خود کے لئے ذاتی محافظ بھی نہیں رکھا۔ آخر میں سیدنا حضرت علیؓ نے جب بھی لباس خریدا تو اسی کپڑے سے غلام کا لباس بھی خریدا۔ کبھی بھی خود کے اور غلام کے لباس میں فرق نہ کیا۔

ایک واقعہ ہے کہ:

ایک صاحب نے غیر مسلم کو قتل کر دیا تو آپ رضؓ نے حکم دیا کہ اس کو قتل کرکے قصاص کی جائے۔ تو اسلام نے ہر انسان کے لئے انصاف کا تقاضا رکھا ہے گویا وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔

اسلام میں انسانیت کا احترام

اسلام نے ہر انسان کا احترام دیا ہے حتہٰ کہ ایک مردہ شخص کا بھی۔ اسلام نے عزت و احترام کا حکم دیا ہے جان و مال کی حفاظت کا حکم دیا۔ ادب و لحاظ کا درس دیا ہے۔ اسلام نے ہر انسان کو جو اہمیت دی ہے قرآن بھی اس کی گواہی دیتا ہے کہ!

"اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو خشکی اور تری میں مختلف ~~رو~~ سواریوں پر سوار کیا اور انہیں رزق دیا اور تمام مخلوق جو ہم نے پیدا کی ان پر فضیلت بخشی۔"

BALOCHSAHIBA 🤍🖤

مردہ انسان کی حرمت

ایک مرتبہ کا ذکر ہے:
حضرت انس رض سے روایت ہے کہ حضور
کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو صحابہ نے کہا اور لوگوں
نے ان کی تعریف کی تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم گواہ رہنا اس
پر جنت واجب ہو گئی ہے۔ اور تم زمین پر اس کے گواہ ہو۔

مریض کی حرمت:

رسول اللہ نے مریض کی عیادت
کرنے کو ترجیح دی۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان
جب دوسرے مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو گویا وہ ~~جنت~~
لوٹنے تک جنت میں رہتا ہے۔
ان تمام سے انسانیت کا سماجی نظام کو اسلام نے تحریر
کیا وہ بہت ہی بہترین ثابت ہوا اور ان اصولوں نے
سماجی زندگی کو آسان کر دیا اور باہمی تعلقات
کو ترجیح اور فروغ دی۔

BALOCHSAHIBA